پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 10 دسمبر 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

2۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

چنیوٹ: حلقہ پی پی 95 میں بی ایچ یوز کی تعداد، ڈاکٹر مع عملہ اور ادویات سے متعلقہ تفصیلات

57: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 95 چنیوٹ میں کل کتنے BHUs ہیں؟

(ب) کیا ان سب BHUs میں ڈاکٹرز، عملہ، ادویات اور باقی سب سہولیات موجود ہیں؟

(ج) پچھلے پانچ سالوں میں کتنے BHUs اپ گریڈ کئے گئے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 95 چنیوٹ میں کُل 12 بی ایچ یوز ہیں۔

1۔ بی ایچ یو چک نمبر 126 ج ب

2۔ بی ایچ یو رجوعہ

3۔ بی ایچ یو چک نمبر 134 ج ب

4۔ بی ایچ یو 148 ج ب

5۔ بی ایچ یو محمدی شریف

6۔ بی ایچ یو چک نمبر 157 ج ب

7۔ بی ایچ یو احمد آباد

8۔ بی ایچ یو چک نمبر 153 ج ب

9۔ بی ایچ یو متھرومہ

10۔ بی ایچ یو چک نمبر 143 ج ب

11۔ بی ایچ یو چک نمبر 237 ج ب

12۔ بی ایچ یو عدلانہ

(ب) ان بی ایچ یوز میں ڈاکٹرز، عملہ اور علاج کی تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

1۔ ماں اور بچے کی صحت کی نگہداشت

2۔ غذائی کمی شکار بچوں کے لئے غذائی پروگرام

3۔ حاملہ خواتین کے لئے مفت علاج معالجے کا انتظام

4۔ مفت ڈلیوری کی سہولت

5۔ فری ایمبولینس کی سہولت

6۔ بنیادی بیماریوں کا علاج اور ادویات کی مفت فراہمی

(ج)حلقہ پی پی 95 میں بی ایچ یو محمدی شریف کو اپ گریڈ کر کے آر ایچ سی کا درجہ دیا گیا ہے جس کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

بہاول پور: بہاول وکٹوریہ ہسپتال اور سول ہسپتال میں منظور شدہ و خالی اسامیوں کی تعداد اور بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

64: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور اور سول ہسپتال بہاولپور میں منظور شدہ اسامیاں ڈاکٹر، پیرامیڈیکل سٹاف مع دیگر عملہ کی کتنی ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس گریڈ اور عہدہ کی خالی ہیں۔ خاص کر ڈاکٹرز کی کون کونسی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) حکومت ان ہسپتال میں کب تک Missing Facilities فراہم کرنے اور خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) یکم جنوری 2018 سے آج تک ان ہسپتالوں میں کون کونسی اسامیوں پر کن کن افراد کو بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، عہدہ، گریڈ مع تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں بقایا خالی اسامیوں پر کب تک بھرتی ہو گی؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور اور سول ہسپتال بہاولپور میں منظور شدہ کل اسامیاں ڈاکٹر، پیرامیڈیکل سٹاف کی چار ہزار دو سو اناسی (4279) ہیں۔

(ب) مذکورہ ہسپتالوں میں سکیل 1 سے سکیل 22 ٹوٹل خالی اسامیوں کی تعداد 1675 ہے اور ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں کی تعداد 437 ہے۔

(ج)اس سلسلہ میں عرض ہے کہ Missing Facilities کی کوئی سکیم ہسپتال انتظامیہ سے موصول نہیں ہوئی۔ جوں ہی کوئی سکیم موصول ہوئی اس کی فزیبیلٹی اور فنڈز کی دستیابی پر پراسس کی جائے گی۔ فی الحال سکیم ہذا کی بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں تکمیل جاری ہے جبکہ خالی اسامیاں حکومت کی پابندی ختم ہونے پر پُر کر دی جائیں گی۔

(د)یکم جنوری 2018 سے اب تک 38 چارج نرسز اور 28 ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تعداد 03 ہے جن کو بھرتی کیا گیا اور ان کی تعلیمی قابلیت تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق فی الوقت ہر طرح کی تقریوں پر پابندی ہے۔ جبکہ پابندی اٹھنے پر خالی اسامیاں پُر کر لی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

بہاولپور میں RHCs, B.H.Us اور THQs ہسپتالوں میں ڈاکٹرز / پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

66: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں کتنے B.H.Us،RHCs اور THQs ہسپتال کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) کون کونسے B.H.Us،RHCs اور THQs ہسپتال فنکشنل ہیں کتنے بند پڑے ہیں ان کے بندش کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کس کس B.H.U, R.H.C اور THQ ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف مع دیگر سٹاف کی اسامیاں خالی ہیں۔ اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) حکومت کب تک اس میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف تعینات کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع بہاولپور کی پانچ مختلف تحصیلوں احمد پور شرقیہ، حاصل پور، یزمان، بہاولپور اور خیر پور ٹامیوالی میں 73 بی ایچ یوز 73 آر ایچ سیز 12 اور 04 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہیں۔ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع بہاولپور میں تمام B.H.Us،RHCs اور THQs ہسپتال مکمل طور پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع بہاولپور کے RHCs،B.H.U.s اور THQ ہسپتالوں میں پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں پر تعیناتی کے لئے محکمہ نے ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے بھرتی کا عمل شروع کر دیا ہے۔

(د) پنجاب پبلک سروس کمیشن کے توسط سے 6670 ڈاکٹرز کی بھرتی کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے جس میں 2717 خواتین میڈیکل آفیسرز کو تعینات کیا جا چکا ہے باقی 3953 ڈاکٹرز کی تعیناتی کا عمل ماہِ دسمبر تک مکمل ہو جائے گا۔ گریڈ 5 سے 15 تک کی تعیناتی کا عمل ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے شروع کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

گوجرانوالہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال کی عمارت کی جگہ پر سرجیکل ٹاور بنانے سے متعلقہ تفصیلات

68: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ D.H.Q سول ہسپتال گوجرانوالہ کی موجودہ عمارت کی جگہ پانچ منزلہ سرجیکل ٹاور بنانے کا ایک منصوبہ برائے منظوری حکومت کے پاس پڑا ہوا ہے؟

(ب) کیا حکومت یہ منصوبہ جلد از جلد منظور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کہ کوئی باقاعدہ منصوبہ یا PC-I حکومت کے پاس ہے۔ تاہم ایک تجویز ضرور زیر غور رہی ہے۔ مجوزہ منصوبہ کی لاگت کا تخمینہ 3 تا 4 ارب روپے ہے۔ اس وقت 500 بستروں پر مشتمل ہسپتال ملحقہ میڈیکل کالج گوجرانوالہ میں زیر تعمیر ہے۔ جس کی منظور شدہ قیمت 5560.223 ملین ہے۔ اس منصوبے پر 1378.443 ملین رقم خرچ ہو چکی ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل کے لئے 4181.75 ملین رقم کی ضرورت ہے۔ اس منصوبے کے لئے سال 19-2018 میں 600 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جبکہ اس کو مکمل کرنے کے لئے مزید 3581.78 ملین روپوں کی ضرورت ہو گی۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ حکومت پنجاب اوپر بیان کردہ منصوبہ کی تکمیل اور وسائل کی دستیابی کے بعد ترجیحاً مجوزہ سرجیکل ٹاور کے منصوبے کی منظوری کے لئے Process شروع کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

لاہور میں ہسپتالوں کی تعداد اور کتے کے کاٹنے کی ویکسینشن کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

84: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنے سرکاری ہسپتال کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کس کس سرکاری ہسپتالوں میں کتے اور چھپکلی کے کاٹنے کا علاج اور ویکسینیشن کی سہولت موجود ہے؟

(ج) کیا حکومت لاہور کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں کتے اور چھپکلی کے کاٹنے کا فری علاج و یکسینیشن کی سہولت مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) لاہور میں محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے ماتحت کُل 18 ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کتے اور چھپکلی کے کاٹنے کے علاج کی ویکسین اور متعلقہ سہولیات پنجاب کے تمام سرکاری ٹیچنگ ہسپتالوں میں دستیاب ہیں۔ علاوہ سپیشلائزڈ ہسپتال جیسا کہ لیڈی ویلنگڈن، لیڈی ایچی سن، پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ۔

(ج) لاہور کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں چھپکلی کے کاٹنے کے علاج کی سہولیات و علاج ویکسین پہلے سے ہی میسر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

شیخوپورہ: ٹی ایچ کیو ہسپتال مرید کے میں ڈائیلیسز مشینیں بند ہونے کی وجوہات

130: جناب محمد نواز چوہان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ T.H.Q ہسپتال مرید کے ضلع شیخوپورہ میں ڈائیلیسز یونٹ ہونے کے باوجود اس میں مریضوں کے ڈائیلیسز نہیں کئے جاتے بلکہ یونٹ بند پڑا ہے، ڈائیلیسز کی مشینیں بند ہونے کی وجہ سے خراب ہو رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ای-سی-جی مشین، ایکسرے مشین و دیگر ٹیسٹ کی سہولیات موجود ہیں مگر ٹیسٹ فیس کا چارٹ نصب نہیں ہے۔ مریضوں سے زبردستی مرضی کی رقم وصول کی جارہی ہے؟

(ج) گائنی وارڈ اور چلڈرن وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ان میں تعینات ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز کے نام اور عہدہ بتائیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ گائنی وارڈ اور چلڈرن وارڈ میں ڈاکٹرز ڈیوٹی نہیں دیتے بلکہ انہوں نے اپنے پرائیویٹ کلینک کھول رکھے ہیں ہسپتال میں صرف حاضری لگانے آتے ہیں اور مریضوں کو پرائیویٹ کلینک پر علاج کا مشورہ دے کر رفوچکر ہو جاتے ہیں؟

(ہ) حکومت مذکورہ ہسپتال کے درج بالا مسائل کے حل کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال مریدکے میں ڈائلسیسز یونٹ کام کر رہا ہے اور روزانہ کی بنیاد پر مریضوں کو یہ سہولت دی جا رہی ہے اور لوگ اس سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں جتنے بھی ٹیسٹ ہو رہے ہیں سب کی گورنمنٹ چارجز کی لسٹ ہسپتال میں مختلف جگہوں پر آویزاں ہے اور حکومت کی طرف سے مقرر کردہ فیس سے زیادہ کبھی بھی مریضوں سے پیسے وصول نہ کیے گئے ہیں۔

(ج) THQ ہسپتال مریدکے کا گائنی یونٹ 50 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں 6 کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ کام کرتی ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ڈاکٹر شازیہ منظور،	4۔ڈاکٹر حنا سرفراز،
2۔ڈاکٹر صفیہ ناز،	5۔ڈاکٹر فائزہ اشرف،
3۔ڈاکٹر صائمہ،	6۔ڈاکٹر وجیہہ،

(د) یہ درست نہ ہے۔ ہسپتال ہذا میں اگرچہ چلڈرن وارڈ مخصوص نہ ہے لیکن بچوں کی سہولت کے لیے 15 بیڈز مختص کیے گئے ہیں۔ اس بابت مزید گزارش ہے کہ کوئی بھی ڈاکٹر اپنی ڈیوٹی کے دوران پرائیوٹ کلینک نہیں چلاتا ہے۔ یہ امر بھی واضع رہے کہ تمام ڈاکٹرز اور عملہ کی حاضری باقاعدگی سے چیک کی جاتی ہے اگر کوئی ڈاکٹر غیر حاضر پایا گیا تو اس کے خلاف تادیبی کاروائی قانون کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔

(ہ) محکمہ صحت حکومتِ پنجاب ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ مریضوں کو علاج کے لیے بہتر سے بہتر سہولیات بہم پہنچائے اور علاج کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

لاہور:۔ میو ہسپتال میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

138: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2017 کے دوران میو ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے روزانہ کتنے مریض داخل ہوئے نیز ان کے علاج پر کتنی رقم خرچ ہوئی ؟

(ب) کتنے مریض اس مرض کی وجہ سے وفات پا گئے ؟

(ج) محکمہ نے ہیپاٹائٹس کے مرض میں کمی کے لئے کون سے اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سال 2017 کے دوران میو ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کل 2949 مریض مختلف دیگر امراض کے ساتھ داخل ہوئے جو کہ روزانہ کی بنیاد 08 مریض بنتے ہیں۔ جبکہ ہیپاٹائٹس کا جگر کلینک اوٹ ڈور میں کام کر رہا ہے جس میں مالی سال 18-2017 میں ہیپاٹائٹس کی ادویات کے لئے سالانہ 500 مریضوں کے لئے مبلغ -/ Rs. 3808800 مالیت کی ادویات خریدی گئیں جس میں سے 470 مریض رجسٹرڈ ہوئے اور ان کو مبلغ -/ Rs. 2199582 کی ادویات فراہم کی گئیں۔

(ب) میو ہسپتال لاہور میں سال 2017 میں ہیپاٹائٹس کے مرض کی وجہ سے 253 مریض وفات پائے۔

(ج) محکمہ صحت حکومت پنجاب نے ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کا پروگرام پہلے سے ہی صوبہ بھر میں سرکاری ہسپتالوں میں شروع کیا ہوا ہے اور حکومت پنجاب وفاقی حکومت کے تعاون سے نہ صرف ادویات مفت مہیا کر رہی ہے بلکہ اس موذی مرض سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر اور عوام کی آگاہی کے لئے مختلف اقدامات کر رہی ہے جن میں آگاہی واک، سیمینارز جو کہ میڈیکل یونیورسٹیوں و کالجوں اور ان کے ساتھ منسلک ہسپتالوں میں باقاعدگی سے کئے جاتے ہیں۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے بھی عوام کی آگاہی کے لئے کام کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

لاہور شہر میں برن یونٹ کی تعداد اور مریضوں سے متعلقہ تفصیلات

139: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر کے کتنے ہسپتالوں میں برن یونٹ نہ ہیں؟

(ب) جن ہسپتالوں میں برن یونٹ بنائے گئے ہیں وہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں اور سال 2017 میں کتنے مریض یہاں داخل ہوئے اور کتنے صحت یاب ہوئے ؟

(ج) کیا ان ہسپتالوں کے برن یونٹ میں مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے ؟

(د) کیا ان برن یونٹس میں ڈاکٹرز کی تعداد پوری ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(ہ) کیا حکومت لاہور شہر کے ہسپتالوں میں برن یونٹس کی تعداد میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) لاہور میں میو ہسپتال اور جناح ہسپتال میں برن یونٹ کی سہولت موجود ہے۔ اس کے علاوہ دیگر ہسپتالوں میں برن یونٹ کے مریضوں کا جنرل وارڈ میں علاج کیا جاتا ہے۔

(ب) جناح برن سنٹر کل 78 بیڈز پر مشتمل Tertiary Care Facility ہے۔ سال 2107 میں کل مریض جو داخل ہوئے ان کی تعداد 2554 ہے۔ جن میں شدید جلے ہوئے مریض 911 بشمول پیچیدہ پرانے جلے ہوئے مریض اور جسمانی نقائص کے 1643 مریض شامل ہیں۔ کل مریضوں میں سے 2341 صحتیاب ہوئے۔

میو ہسپتال لاہور پلاسٹک سرجری برن یونٹ 94 بیڈز پر مشتمل ہے اور سال 2017 میں کل 3265 مریض داخل ہوئے جن میں سے 2360 مریض شدید جلے ہوئے جن میں پیچیدہ پرانے جلے ہوئے مریض بھی تھے اور 905 مریض دیگر زخمی اور جسمانی نقائص کے شامل تھے۔ کل داخل مریضوں میں سے 2874 مریض صحتیاب ہوئے۔

(ج) جی ہاں ان ہسپتالوں کے برن یونٹس میں مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔

(د) جناح برن سنٹر میں ڈاکٹرز (پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز، سینئر رجسٹرارز، کنسلٹنٹس، میڈیکل آفیسرز اور PGs) کی کل اسامیاں 95 ہیں جن میں سے 71 اسامیوں پر ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹرز کی 11 خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے اشتہار اخبار میں شائع ہو چکا ہے۔ پابندی کی وجہ سے شائع شدہ اسامیوں پر بھرتی نہ ہو سکی۔ سکیل 17 تا 20 کی اسامیوں پر سے پابندی ہٹالی گئی ہے، لہٰذا شائع شدہ آسامیوں پر Selection کا عمل بذریعہ Special Selection Board دسمبر کے دوسرے ہفتہ تک مکمل ہو جائے گا اور تعیناتی کے لئے بورڈ کی سفارشات حکومت پنجاب SHC&MED کو بھیج دی جائیں گی۔

میو ہسپتال پلاسٹک سرجری برن یونٹ میں ڈاکٹرز (پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسرز، سینئر رجسٹرارز، کنسلٹنٹس، میڈیکل آفیسرز، پی جی آرز اور ہاؤس آفیسر کی کل اسامیاں 93 ہیں جن میں سے 42 اسامیوں پر ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔ پلاسٹک سرجری / برن یونٹ میں اس وقت سینئر رجسٹرار کی 08۔ میڈیکل آفیسرز، ویمن میڈیکل آفیسرز کی 43 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ پلاسٹک سرجری / برن یونٹ میں سینئر رجسٹرار کی کل تعداد 13 ہیں جن میں سے 08 پوسٹیں خالی ہیں۔ 2017/11/08 کو ان اسامیوں کے لیے اشتہار دیا گیا لیکن صرف 03 امیدواروں نے انٹرویو دیا جن کو تعینات کر دیا گیا اور 05 سیٹیں خالی رہ گئی۔ 12-07-2018 کو SR کی 09 سیٹوں کے لئے اشتہار دیا گیا اس دوران ایک SR کو حکومت نے تعینات کر دیا جس کے نتیجے میں اس وقت SR کی 08 سیٹیں خالی ہیں۔ پلاسٹک سرجری / برن یونٹ سمیت میو ہسپتال کے لیے MOs/ WMOs کی 229 اسامیوں کی تشہیر کی گئی اور پوری ہسپتال کے لیے MOs/ WMOs کی 130 اسامیوں پر آرڈر کیے گے لیکن صرف 98 ڈاکٹروں نے ڈیوٹی کے لیے رپورٹ کیا۔ جن میں سے 15 MOs/ WMOs کو پلاسٹک سرجری / برن یونٹ میں تعینات کیا گیا۔ جس کی وجہ سے پلاسٹک سرجری / برن یونٹ میں MOs/ WMOs کی 43 سیٹیں خالی رہ گئی جن پر تعیناتی کے لئے دسمبر 2018 میں انٹرویو کئے جا رہے ہیں۔

(ہ) لاہور شہر میں جناح ہسپتال اور میو ہسپتال میں موجود برن یونٹس شہر کی عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی ہیں لہذا حکومت مستقبل میں لاہور کے کسی ہسپتال میں برن یونٹ قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

لاہور:۔ سر گنگارام ہسپتال کے وارڈز اور خستہ حال عمارات سے متعلقہ تفصیلات

140: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سر گنگارام ہسپتال لاہور کتنے وارڈز اور بلاکس پر مشتمل ہے اور اس میں کتنے نئے بلاکس اور وارڈز کب تعمیر کئے گئے؟

(ب) اس وقت کتنے وارڈز / بلاکس کی عمارات خستہ حال ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس ہسپتال میں مزید شعبہ جات قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سر گنگارام ہسپتال لاہور 59 وارڈز اور 6 بلاکس پر مشتمل ہے جبکہ نئے بلاکس اور وارڈز کی تعمیر درج ذیل ہے:

ایف جے بلاک (11 وارڈز) 2004 میں تعمیر ہوا۔

ایمرجنسی بلاک (14 وارڈز) 2006 میں تعمیر ہوا۔

نیو گائنی بلاک (1 وارڈ)،2017 میں تعمیر ہوا۔

(ب) سر گنگارام ہسپتال کے تین بلاکس چلڈرن بلاک، آوٹ ڈور بلاک، سی بلاک (ان ڈور مین بلڈنگ) 1943 سے 1950 تک کے بنے ہوئے ہیں جن کی مرمت اور renovation وقتاً فوقتاً کی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں حکومت اس ہسپتال میں توسیع کر کے مزید شعبہ جات قائم کرنے کے منصوبہ پر کام کر رہی ہے۔ موجودہ FJ بلاک Module-A کے ساتھ ModuleB&C تعمیر کرنے کے لئے وائس چانسلر فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اس کے لئے PC-I تیار کر کے منظوری کے لئے محکمہ کو بھیجیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

لاہور:۔ چلڈرن ہسپتال میں بیڈز اور وارڈز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

141: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور کب بنایا گیا اور یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے نیز اس میں کون کون سے وارڈز ہیں؟

(ب چلڈرن ہسپتال لاہور میں کتنے ڈاکٹرز اس وقت کام کر رہے ہیں اور کتنے ڈاکٹرز کی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہوئی ہیں نیز ان اسامیوں کو کب تک پُر (Fill) کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور 1998 میں قائم ہوا اور چلڈرن ہسپتال 1107 بیڈز پر مشتمل ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل شعبہ جات ہیں۔ General Paediatrics, Neonatology,Cardiology, Gastroenterologh,Intensive Care, Nephrolgoy, Neurology,Haematology, Oncvology, Developmental Paediatrics, Emergency Paediatrics, Endocronology,Dermotolgy, Preventive Paediatrics, Child and Adolescent Psychiatry, Physical Medicine and Rehabilitation, General Paedtrics, Sugery Orthopedics, Cardiovascular Surgery, Neurosurgery, Urolgoy, ENT, Ophthalmology, Dentistry & Reconstructive Orthodontics, Plastic & Surgery and Gynecology

(ب) چلڈرن ہسپتال میں 659 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔ اور چلڈرن ہسپتال میں ڈاکٹرز کی 652 اسامیاں خالی ہیں۔ ان میں کچھ اسامیا ں پروموشن کوٹے کی ہیں جو کہ پروسس میں ہیں۔ باقی خالی اسامیاں پبلک سروس کمیشن سے جلد بھرتی کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

لاہور:۔ جنرل ہسپتال اور جناح ہسپتال میں ایم آر آئی اور سی ٹی سکین کی مشینوں سے متعلقہ تفصیلات

142: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنرل ہسپتال اور جناح ہسپتال لاہور میں ایکسرے، M.R.I اور سی-ٹی سکین کے ٹیسٹوں کے لئے کل کتنی مشینیں موجود ہیں اور ان میں سے کتنی خراب ہیں؟

(ب) روزانہ کتنے مریضوں کے ان مشینوں پر ٹیسٹ کئے جاتے ہیں؟

(ج) کیا موجودہ مشینیں مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہیں اگر نہیں تو حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں اس وقت 02 ایم آر آئی مشین لگی ہوئی ہیں اور دونوں ہی کام کر رہی ہیں۔ لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں اس وقت 03 سی ٹی سکین مشینیں لگی ہوئی ہیں اور تینوں ہی کام کر رہی ہیں۔ لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں اس وقت 13 ایکسرے مشینیں لگی ہوئی ہیں جس میں 11 مکمل طور پر کام کر رہی ہیں اور باقی 02 کی مرمت کا کام جاری ہے۔
جناح ہسپتال، لاہور میں ایکسرے کی 3 مشینیں (Static) اور 10 مشینیں ((Portable، M.R.I کی ایک مشین جبکہ سی ٹی سکین کے ٹیسٹوں کے لئے 2 مشینیں موجود ہیں۔ M.R.I مشین مکمل فعال ہے، سی ٹی سکین کی ایک مشین اور ایکسرے (Portable) کی 2 مشینیں خراب ہیں۔

(ب) لاہور جنرل ہسپتال لاہور میں روزانہ اوسطاً 85 مریضوں کا ایم آر آئی کیا جاتا ہے اور روزانہ اوسطاً 260 مریضوں کا سی ٹی سکین کیا جاتا ہے اور اسی طرح اوسطا 828 مریضوں کا ایکسرے کیا جاتا ہے۔
جناح ہسپتال، لاہور میں اوسطاً روزانہ ایکسرے 680، M.R.I 36 جبکہ سی ٹی سکین 137 کئے جاتے ہیں۔

(ج) اوپر دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہے کہ مریضوں کی اتنی بڑی تعداد کے لیے مندرجہ بالا مشینیں ناکافی ہیں۔ جہاں تک ایک سی ٹی سکین مشین جو کہ سنگل سلائس ہے اپنی مدت کارکردگی پوری کر چکی ہے اور اس کو تقریبا 14 سال ہو چکے ہیں۔ یہ مشین کسی حد تک کام تو کر رہی ہے پر لمبے اور پیچیدہ ٹیسٹ کرنے کے قابل نہیں ہے اور معاہدہ مرمت کی وجہ سے چل رہی ہے اور اس مشین کے متبادل ایک نئی مشین کی اشد ضرورت ہے جس کے لیے درخواستیں اور Replacement PC1 بھی دیا جا چکا ہے۔ اسی طرح پُرانی Tesla 1.5 ایم آر آئی مشین بھی اپنی مدت کارکردگی پوری کر چکی ہے اور پچھلے دو سالوں میں کئی دفعہ خراب ہوئی اور مرمت کروائی گی ہے مگر اس وقت مکمل طور پر صحیح کام کر رہی ہے تاہم اس کے لیے ایک خطیر رقم کا معاہدہ مرمت بھی کرنا پڑتا ہے۔ ان مسائل کے پیش نظر اس مشین کے متبادل بھی ایک نئی مشین کی اشد ضرورت ہے جس

کے لیے درخواستیں اور Replacement PC1 بھی دیا جا چکا ہے۔ اس طرح ایکسرے مشینیں بھی مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ناکافی ہیں اس لیے جنرل ہسپتال لاہور میں نئی ایکسرے مشینیں بھی درکار ہیں جن کے لیے درخواستیں بھی دی گی ہیں۔

جناح ہسپتال، لاہور میں MRI کی مشین 10 سال سے زائد پرانی ہے۔ لہذا نئی MRI کی اشد ضرورت ہے اسی طرح سی ٹی سکین کی پرانی مشین 2003 میں لگائی گئی تھی اور نئی سی ٹی سکین مشین کی اشد ضرورت ہے۔ اسی طرح ایکسرے، الٹرا ساؤنڈ اور دیگر مشینوں کو تبدیل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ جناح ہسپتال، لاہور نے ہنگامی بنیادوں پر ان مشینوں کی replacement پر کام شروع کر دیا ہے۔ اور 03 نئی الٹرا ساؤنڈ مشینوں کا اشتہار بھی آگیا ہے اور مشینوں کی خریداری پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح دیگر خراب مشینوں کو بھی ہنگامی طور پر ٹھیک کروایا جا رہا ہے۔ تمام نئی مشینوں کے لئے ایک PC-I Comprehensive بھی تیار کر لیا گیا ہے جس کو منظور کروانے کے لئے procedure شروع کر دیا گیا ہے۔

جناح ہسپتال، لاہور انتظامیہ مریضوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے تمام کوششیں بروئے کار لا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

لاہور: پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ہسپتال میں مریضوں اور بیڈز سے متعلقہ تفصیلات

145: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کی ایمرجنسی میں مریضوں کے لئے کتنے بیڈ ہیں؟

(ب) پچھلے چھ ماہ کے اندر ہسپتال کی ایمرجنسی میں روزانہ کتنے مریض لائے گئے؟

(ج) کیا حکومت ایمرجنسی کے اندر ایک بیڈ اور ایک مریض کی پالیسی پر کاربند ہے؟

(د) کیا حکومت ایمرجنسی کی توسیع کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر ہاں تو کب تک اس منصوبہ پر کام شروع کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کی ایمرجنسی میں 200 بیڈز ہیں۔

(ب) اس ہسپتال کی ایمرجنسی میں پچھلے چھ ماہ کے اندر روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 800 مریض لائے گئے۔

(ج) پی آئی سی میں حکومت کی پالیسی کے مطابق ایک بیڈ پر ایک مریض کی پالیسی پر کاربند ہے۔

(د) پی آئی سے میں ایمرجنسی کی توسیع کا منصوبہ مارچ 2015 میں شروع ہوا اور پہلے مرحلے میں 100 بستر ستمبر 2018 میں شروع کئے گئے اور مزید 100 بستر اگست 2018 میں شروع کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

ٹوبہ ٹیک سنگھ چک نمبر 294 جی بی میں ڈسپنسر کے رقبہ پر ناجائز قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

150: جناب محمد ایوب خاں: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک 294/GB تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہیلتھ ڈسپنسری کتنا عملہ موجود ہے؟

(ب) مذکورہ ڈسپنسری کا رقبہ کتنا ہے کیا ڈسپنسری کی چاردیواری مکمل ہے اگر نامکمل ہے تو محکمہ کب تک چاردیواری مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ڈسپنسری کے کچھ رقبہ پر لوگ ناجائز قابض ہیں اگر ایسا ہے تو یہ قبضہ کب تک واگزار کروالیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) چک نمبر 294 گ ب میں ڈسپنسری نہیں رورل ہیلتھ سنٹر JB/ 394 کا سب ہیلتھ سنٹر ہے۔ جس میں ایک ڈسپنسر، ایک دائی اور ایک نائب قاصد تعینات ہیں۔

(ب) مذکورہ سب ہیلتھ سنٹر 8 کنال اور 5 مرلے پر محیط ہے یہ زمین صوبائی حکومت کے نام ہے محکمہ صحت کے نام نہ ہے۔ سب ہیلتھ سنٹر کی چاردیواری نہ ہے۔ سب ہیلتھ سنٹر کی سرکاری بلڈنگ نہیں ہوتی۔ یہ سب ہیلتھ سنٹر مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت بنایا تھا۔ یہ بلڈنگ محکمہ صحت کی نہیں ہے۔ اس لیے محکمہ صحت چاردیواری بنانے سے قاصر ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔ محکمہ صحت اس معاملہ میں گاؤں کے معززین سے رابطہ میں ہے۔ انشاللہ جلد ہی قبضہ واگزار کروالیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

حکومت کا ٹرسٹ ہسپتالوں کو فنڈز فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

156: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی جانب سے سالانہ ٹرسٹ ہسپتالوں کو کتنے فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں؟

(ب)ان ہسپتالوں کو فنڈز دینے کا طریق کار کیا ہے اور کس بنیاد پر فنڈز دیئے جاتے ہیں؟

(ج)ان ہسپتالوں کے نام اور فنڈز کی مکمل تفصیلات سال 18-2017 فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب کی جانب سے ٹرسٹ ہسپتالوں کو سالانہ ایک ارب چوالیس کروڑ تنتالیس لاکھ روپے فراہم کئے جاتے ہیں جبکہ پچھلے مالی سال 18-2017 میں اور اس کے علاوہ PKLI کے لئے پانچ ارب روپے پہلی دفعہ مختص کئے گئے تھے۔

(ب) فنڈز کی فراہمی کے لئے دو طرح کے طریقہ کار اپنائے جاتے ہیں۔ جن میں سے کچھ وہ ہسپتال ہیں جو کہ ایگریمنٹ کی بنیاد پر گورنمنٹ سے فنڈز لیتے ہیں۔ اور کچھ ہسپتال بغیر ایگریمنٹ کے گرانٹ ان ایڈ کی مد میں سالانہ بجٹ میں فنڈز لیتے ہیں۔ دونوں طرح کے ہسپتالوں کو پہلی دفعہ فنڈز فراہم کرنے کے لئے سمری چیف منسٹر کو بھیجی جاتی ہے اور اس کے بعد کیبنٹ کمیٹی میں کیس رکھا جاتا ہے اور پھر فنانس ڈیپارٹمنٹ بھی بھیجا جاتا ہے ان میں سے کچھ فنڈز چیف منسٹر ڈائریکٹوز کے اوپر بھی مختص کئے جاتے ہیں۔ دو ڈیپارٹمنٹ ہونے سے پہلے یہ فنڈز ڈائیریکٹو جنرل ہیلتھ سروسز کے SDA کے ہسپتالوں کو دیئے جاتے تھے۔ جبکہ دو ڈیپارٹمنٹ ہونے کے بعد کچھ ٹرسٹ ہسپتالوں کو یہ فنڈز سیکریٹری سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کے ذریعے دیئے جاتے ہیں

(ج) ان ہسپتالوں کے نام اور مالی سال 18-2017 میں دی جانیوالے فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

خوشاب: پی پی 84 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

170: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 84 خوشاب میں کتنے بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) کوئی زیر تعمیر بھی ہے یا کہ نہیں؟

(ج) اگر کوئی نامکمل ہے تو اس کو کب تک مکمل کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) آر ایچ سیز = 02

بی ایچ یوز = 17

ڈسپنسریز = 14

(ب) جی ہاں دو ڈسپنسریاں (وارث آباد، محمود شہید) زیر تعمیر ہیں۔

(ج) دو ڈسپنسریاں (وارث آباد، محمود شہید) فنڈ کی عدم ادئیگی کی وجہ سے نامکمل ہیں جن کے لئے ڈپٹی کمشنر خوشاب کو فنڈز کے لئے خط لکھا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

ساہیوال: آر۔ ایچ۔ سی کمیر میں بیڈز کی تعداد اور اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

174: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آر۔ ایچ۔ سی میونسپل کمیٹی کمیر ضلع ساہیوال کو کب اپ گریڈ کیا گیا اور اس پر کتنی لاگت آئی، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) آر۔ ایچ۔ سی ہذا کتنے بیڈز پر مشتمل ہے۔ روزانہ کتنے مریضوں کا علاج و معالجہ کیا جاتا ہے۔ یہاں فراہم کی جانے والی روزانہ کی بنیاد پر ادویات کیا کیا دی جاتی ہے۔ اس میں تعینات ڈاکٹرز اور عملہ کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) کیا حکومت آر۔ ایچ۔ سی ہذا کو ٹی ایچ کیو ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(د) آر۔ ایچ۔ سی ہذا میں فراہم کردہ سہولیات کیا کیا ہیں اور وہاں جو مشینری موجود ہے اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا مذکورہ R.H.C کی ایمر جنسی کے لئے ایمبولینس موجود ہے مزید برآں مریضوں کی سروس کے لئے تمام ایمر جنسی سہولیات / آلات اور تمام 7 / 24 گھنٹے موجود ہوتی ہیں، اگر نہیں تو وجوہات بتائیں نیز کب تک عملدرآمد کیا جائے گا، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) مالی سال 18-2017 میں اپ گریڈ کیے جانے کا سنگِ میل رکھا گیا اور اس پر تقریباً بلڈنگ بنانے کے لئے مُبلغ 16 ملین فنڈز جاری ہوئے ہیں اور بلڈنگ زیرِ تعمیر ہے۔

(ب) آر ایچ سی ہٰذا 20 بیڈز پر مُشتمل ہے اور اس میں تقریباً 380 تا 400 مریض مُستفید ہوتے ہیں۔ ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس میں کام کرنے والے ڈاکٹرز و دیگر عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت آر ایچ سی کو فی الحال ٹی ایچ کیو بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ جب کمیر کو تحصیل کا درجہ دے دیا جائے گا تب آر ایچ سی کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا درجہ مل جائے گا۔

(د) آر ایچ سی ہٰذا میں ایک آپریشن تھیٹر، لیبر روم، ایمرجنسی، لیبارٹری، ای سی جی اور ایکسرے ڈیپارٹمنٹ، گائنی اور ای پی آئی ڈیپارٹمنٹ جیسی سہولیات شامل ہیں مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ایمبولینس موجود ہے جس پر ریسکیو کا عملہ تعینات کیا گیا ہے جو سنٹر آر ایچ سی ہٰذا میں موجود رہتا ہے۔ تمام ایمرجنسی آلات موجود ہیں اور ایمرجنسی سروس 24/7 موجود ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

ساہیوال میڈیکل کالج ساہیوال کے قیام اور منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

188: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال میڈیکل کالج ساہیوال میں کلاسز کا باقاعدہ اجراء کب ہوا؟

(ب) درج بالا میڈیکل کالج میں دی جانے والی تدریس کیا ہے اس کے مکمل کتنے شعبہ جات ہیں شعبہ جات کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) درج بالا میڈیکل کالج میں پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرارز کی تعداد کیا ہے نیز کیا تمام اسامیاں جو منظور شدہ ہیں وہ پُر ہیں یا کچھ خالی ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ساہیوال میڈیکل کالج ساہیوال میں کلاسز کا اجرا دسمبر 2010 میں ہوا

(ب)ساہیوال میڈیکل کالج ساہیوال کے مندرجہ ذیل شعبہ جات ہیں:۔

اناٹومی۔بائیوکیمسٹری۔فزیالوجی۔فارماکالوجی۔فارنزک میڈیسن۔پتھالوجی۔کیمونٹی میڈیسن۔جنرل سرجری۔ای این ٹی۔پیڈز میڈیسن۔آرتھوپیڈک سرجری۔نیوروسرجری۔گائناکالوجی۔کارڈیالوجی۔میڈیسن۔آپتھالمالوجی۔ پلمونولوجی۔ریڈیالوجی۔سائیکیٹری۔ڈرماٹالوجی۔پیڈز سرجری

(ج)ساہیوال میڈیکل کالج ساہیوال میں پروفیسر۔ایسوسی ایٹ پروفیسر۔اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈیمونسٹریٹرز۔منظور شدہ(43)خالی(8)پروفیسرز منظور شدہ(22)خالی(17)ایسوسی ایٹ پروفیسرز منظور شدہ(28)خالی (13)اسسٹنٹ پروفیسرز منظور شدہ(36)خالی(16)

(تاریخ وصولی جواب6دسمبر2018)

صوبہ میں ذہنی مریضوں کے ہسپتالوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

209:جناب نصیر احمد: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں اس وقت ذہنی مریضوں کے علاج کے لئے کتنے ہسپتال ہیں؟

(ب)کیاان ہسپتالوں میں ذہنی مریضوں کے لئے فرسٹ ایڈ کی سہولت موجود ہے؟

(ج)روزانہ ان میں کتنے مریضوں کو فرسٹ ایڈ کی سہولت مہیا کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی17اکتوبر2018 تاریخ ترسیل30اکتوبر2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)صوبہ پنجاب میں مختلف ہسپتالوں میں ذہنی امراض کے شعبہ جات موجود ہیں جبکہ لاہور میں پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ،واحد بڑا سرکاری امراض کا ہسپتال ہے۔

(ب)پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ،لاہور میں فرسٹ ٹریڈ کی سہولت 7/24 گھنٹے میسر ہے۔

(ج)پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ،لاہور میں روزانہ800-700مریض OPD میں دیکھے جاتے ہیں۔اور تقریباً 200مریضوں کو فرسٹ ایڈ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب6دسمبر2018)

لاہور کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ کیئر کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

210: جناب نصیر احمد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں اس وقت کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ سروسز کی سہولت کن کن علاقوں میں موجود ہے؟

(ب) کیا اس قسم کی کوئی سروس پی پی 163 لاہور کے علاقہ میں بھی موجود ہے؟

(ج) اگر نہیں تو حکومت پی پی 163 لاہور میں مندرجہ بالا سروسز فراہم کرنے کا ارادہ کب تک رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) لاہور میں کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ سروسز کی سہولت موجود نہیں ہے۔

(ب) پی پی 163 لاہور میں اس وقت کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ کی کوئی سروس موجود نہیں ہے۔

(ج) حکومت کا پی پی 163 لاہور میں اس وقت کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ سروسز کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

گوجرانوالہ: ٹی ایچ کیو ہسپتال کامونکے کے قیام اور رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

227: چودھری اشرف علی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال کامونکے کا قیام کب عمل میں لایا گیا اور یہ کتنے رقبہ پر محیط ہے؟

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال کامونکے کتنے بیڈ زپر مشتمل ہے اور اس میں کون کونسے شعبہ جات ہیں؟

(ج) ٹی ایچ کیو ہسپتال کامونکے میں کتنے اپریشن تھیٹر ہیں؟

(د) ٹی ایچ کیو ہسپتال کامونکے ڈاکٹر، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ) ٹی ایچ کیو ہسپتال کامونکے میں کون کونسی طبی مشینری ہے کونسی چالو حالت میں ہے اور کونسی مشینری کب سے خراب پڑی ہے؟

(و) ٹی ایچ کیو ہسپتال کامونکے میں مزید کونسی طبی مشینری کی ضرورت ہے اور اس کے لئے کتنی رقم درکار ہے؟

(ز) ٹی ایچ کیو ہسپتال کامونکے کی کون کونسی Facilities Missing ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)ٹی ایچ کیو کاموںکے کا قیام 1985 میں عمل آیا اور ہسپتال آٹھ ایکڑ / چونسٹھ کنال کے رقبہ پر محیط ہے۔

(ب)ٹی ایچ کیو ہسپتال کاموںکے ساٹھ بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں درج ذیل شعبہ جات ہیں۔

#شعبہ ماہر امراض دندان(Dental)

#شعبہ ماہر امراض ناک،کان،گلہ(ENT)

#شعبہ نسواں(Gynae)

#شعبہ سرجری(Surgery)

#شعبہ فلٹر کلینک جنرل میڈیسن،اطفال(PAEDS)

#شعبہ میڈیسن(Medicine)

(ج)ٹی ایچ کیو ہسپتال کاموںکے میں دو آپریشن تھیٹر ہیں۔

(د)ٹی ایچ کیو ہسپتال کاموںکے میں ڈاکٹر،نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

Radiologist = 1 Pathologist = 1

General Surgeon=2 Pulmonologist = 1

Dermatologist = 1 DMS = 1

MO = 2 Ophthalmologist = 1

Anesthetist = 2 Nurses = 3

(ہ)ٹی ایچ کیو ہسپتال کاموںکے میں طبی مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)ٹی ایچ کیو ہسپتال کاموںکے میں مزید درج ذیل طبی مشینری کی ضرورت ہے۔اس کے لئے درکار رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

Hamatology Analyzer

دولاکھ چوالیس ہزار پانچ سو روپے /Rs:244,500

Electrolyte Analyzer

دولاکھ پچیس ہزار روپے /Rs:225,000

Electrosurgical Unit

تین لاکھ تراسی ہزار دو سو اسی/Rs:3,83,280

ICU Ventilators

اکیس لاکھ چونسٹھ ہزار نو سو چھیانوے روپے/Rs: 2,164,996

Hospital Grade Nebuilzer

ایک لاکھ اکیس ہزار چار سو روپے/Rs: 1,21,400

Static X-ray Machine

پینتالیس لاکھ پچاس ہزار روپے/Rs: 4,550,000

Anesthesia Machine

اکیس لاکھ چورانوے ہزار روپے/Rs: 2,194,000

(ز)Missing Facilities کی تفصیل درج ذیل ہے:-

#Burn Unit

#Orthopedic Department

#Urology / Nephrology Department

#Cardiology department

#Trauma Centre

(تاریخ وصولی جواب 6دسمبر 2018)

لاہور جناح ہسپتال میں ڈاکٹر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

233: چودھری اختر علی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جناح ہسپتال لاہور میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ڈاکٹرز کی خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 25اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5نومبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جناح ہسپتال، لاہور میں ڈاکٹرز کی 70 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) گورنمنٹ ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے PPSC کے ذریعے بھرتی کر رہی ہے جس کا اخبارات میں بھی ذکر آیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7دسمبر 2018)

لاہور: سروسز ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کی مشینوں سے متعلقہ تفصیلات

254: چودھری اختر علی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں الٹرا ساؤنڈ کے لئے کتنی مشینیں کون کونسی وارڈ میں ہیں، وارڈ وائز تعداد کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کی مشینیں اکثر خراب رہتی ہیں؟

(ج) جو الٹرا ساؤنڈ کی مشینیں خراب ہیں ان کو کب صحیح کروا دیا جائے گا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مشینیں خراب ہونے کی وجہ سے مریض پریشان ہوتے ہیں اور بعض دفعہ ان کو باہر سے الٹرا ساؤنڈ کروانی پڑتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں الٹرا ساؤنڈ کی کل 29 مشینیں ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ الٹرا ساؤنڈ کی مشینیں اکثر خراب رہتی ہیں۔ جب بھی کوئی مشین خراب ہوتی ہے تو بائیو میڈیکل انجنیئر بمعہ بائیو میڈیکل ٹیکنیشن مشین کو چیک کرتے ہیں اور چھوٹے نقص کو ہسپتال کے اندر ہی ٹھیک کر دیا جاتا ہے۔ اور کسی بڑے نقص کی صورت میں ہسپتال کے بنائے گے SOPs اور پیپرا رولز پر عمل کر کے مشین کو ٹھیک کروایا جاتا ہے۔

(ج) جو مشینیں خراب ہیں اُن کی رپیئر کے لیے ٹینڈر ورک جاری کیے ہوئے ہیں جس کی فارمیلٹیز کو پورا کرنے اور رپیئر کروانے میں ایک سے دو ماہ لگ سکتے ہیں۔

(د) ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں الٹرا ساؤنڈ کی سروسز 24 گھنٹے دی جا رہی ہے۔ جبکہ آوٹ ڈور میں مریضوں کے الٹرا ساؤنڈ صبح 8 سے لیکر 2 بجے تک کیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2018)

ضلع لیہ میں ٹی ایچ کیو، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

270: جناب شہاب الدین خان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لیہ میں کتنے T.H.Q ہسپتال، کتنے R.H.Cs اور B.H.Us ہیں؟

(ب)ان تمام ہستالوں / مرکز صحت کتنے ڈاکٹر تعینات ہیں اور کتنے پیرامیڈیکل سٹاف اور کتنے کلاس فور کے ملازمین تعینات ہیں نیز کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج)حلقہ پی پی 281لیہ میں G.R.D، B.H.Usاور T.H.Q ہسپتال کروڑ میں کتنے ڈاکٹر کام کررہے ہیں اور پیرامیڈیکل سٹاف بشمول کلاس فور کے کتنے ملازمین تعینات ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د)حلقہ پی پی 281لیہ کے کتنے B.H.Usمیں ادویات موجود ہیں کیا حکومت ان BHUsکو Up Grade کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15نومبر 2018)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع لیہ میں 6ٹی ایچ کیو ہسپتال، 6 آر ایچ سیز اور 36بی ایچ یوز ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان تمام ہسپتالوں / مراکز صحت میں جتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں جتنے پیرامیڈیکل سٹاف اور جتنے کلاس فور کے ملازمین تعینات ہیں نیز جتنی اسامیاں خالی ہیں سب کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)حلقہ پی پی 281لیہ میں 12 بنیادی مراکز صحت BHUsہیں اور 01 آر ایچ سی جبکہ کوئی GRD اس حلقہ میں نہ ہے۔ ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف اور کلاس فور ملازمین کی اسامیوں کی تعداد، تعینات عملہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

د)بی ایچ یوز پر دستیاب ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6دسمبر 2018)

لاہور — محمد خان بھٹی

8۔دسمبر 2018 — سیکرٹری